محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عن واثلة بن الخطاب قال دخل رجل الی رسول اللّٰہ صلی اللہ علیه وسلم وهو فی المسجد قاعداً فتزحزح له رسول اللّٰہ صلی اللہ علیه وسلم فقال الرجل یا رسول اللّٰہ ان فی المکان سعة فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم ان للمسلم لحقاً اذا رآه اخوه ان یتزحزح له۔

(رواہ البیہقی)

واثلہ بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ (ایک روز) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے اس کے احترام میں اپنی جگہ سے کچھ حرکت کی۔ اور ادھر اُدھر پہلو بدلا۔ اس پر آنے والے شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ: یہاں بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ (آپ اپنی جگہ تشریف رکھیے، میرے لیے تکلیف نہ فرمایئے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (میرا حرکت کرنا اور اپنی جگہ سے پہلو بدلنا جگہ کی تنگی کی بنا پر نہیں ہے بلکہ) مسلمان کے لیے ضروری ہے جب کوئی مسلمان بھائی دوسرے مسلمان بھائی کو (اپنے پاس آتا ہوا) دیکھے تو وہ (اس کا احترام بجا لاتے) اپنی جگہ سے تھوڑی سی حرکت کرے اور اس کی آمد پر پہلو بدلے۔

اسلام کی اخلاقی اور مجلسی تعلیم و تربیت کا دائرہ نہایت وسیع ہے۔ اسلام نے مسلمان پر مسلمان کے کچھ حقوق اور فرائض مقرر کیے ہیں، اور ان حقوق و فرائض کی کچھ حدیں متعین ہیں جن کی نگہداشت و حفاظت انتہائی ضروری ہے۔

ان میں سے مسلمانوں کا ایک دوسرے پر ایک بہت بڑا حق یہ ہے کہ وہ باہمی عزت و وقار سے پیش آئیں اور اس ضمن میں یہاں تک احتیاط کا ثبوت بہم پہنچائیں کہ کوئی مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے آئے، یا اہل اسلام کی کسی مجلس میں آئے تو احتراماً اس کے لیے کھڑے ہو جانا چاہیے اور اسے مجلس میں عزت و تکریم سے جگہ دینا اور بٹھانا چاہیے۔ اگر کوئی

تھوڑی بہت حرکت
کھڑا نہ ہو تو کم سے کم اتنا ضرور کرے کہ آنے والے کے احترام میں اپنی جگہ سے
کرے اور اسے یہ محسوس کرائے کہ اس کے دل میں اس کا وقار ہے، وہ اس کی عزت کا خواہاں ہے،
اس کے احترام کے تقاضوں کو سمجھتا ہے اور اسے مجلس میں اعزاز سے بٹھانا چاہتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی ملحوظ
خیال میں رہے کہ مسلمان کی عزت کے حدود کی پاسبانی اور اس کے تقاضوں کو ملحوظ رکھنا ہر جگہ اور ہر صورت میں
ضروری ہے۔ خواہ وہ اپنے گھر میں ہو، مجلس میں ہو یا کسی اور مقام پر۔ یاد رہے کہ اس وقت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم اپنے مکان میں نہیں تھے، بلکہ مسجد میں تشریف رکھتے تھے۔ اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ کوئی
مسلمان آنحضرت کے مکان پر جاتا ہوگا تو آپ اس کا کس قدر احترام فرماتے ہوں گے۔
متعدد احادیث میں مسلمان کے احترام کی تاکید فرمائی گئی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ اس کی حرمت
دنیا کی ہر شے سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ مسلمان کی عزت و احترام کا خیال نہ رکھنا اور اس کی بے قدری و بے توقیری
کے درپے ہو جانا، اسلام کے نزدیک انتہائی لائق مذمت ہے۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہر جگہ کے مسلمان
کی توقیر کی جائے۔ اس میں مقام و مکان کی کوئی قید نہیں۔ مشرق کا مسلمان بھی قابل احترام ہے اور
مغرب کا بھی۔ دنیا کے جس گوشے میں بھی کوئی مسلمان آباد ہے، شریعت اسلامی، اس کے عزت و احترام
کو ضروری ٹھہراتی ہے۔ اہل اسلام اونچی حیثیت کے مالک ہوں یا کم حیثیت کے، بلا امتیاز ان کی تکریم و

اکرام واجب ہے۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول و عمل کی روشنی میں یہ مسلمان کی توہین ہے اور اسلام اس کی قطعی اجازت
نہیں دیتا کہ کوئی کلمہ گو آپ کے پاس آئے اور آپ اس کو جھڑک دیں۔ جب خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسلمان کی
عزت و احترام میں اتنا آگے بڑھتے ہیں کہ مجلس میں اس کی آمد پر اپنی جگہ سے حرکت فرماتے اور اٹھنے کی کوشش کرتے ہیں،
اس کو عزت و آزادی اور بے تکلفی سے بیٹھنے کے لیے جگہ مہیا فرماتے ہیں تو کوئی دوسرا کیوں اس کا خیال
نہ رکھے اور کیوں کسی مسلمان بھائی کی آمد پر بے حس و حرکت بیٹھا رہے اور اس کے دل میں آنے والے
کے احترام میں کوئی ادنیٰ جذبہ اور معمولی جنبش بھی پیدا نہ ہو۔